بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تراویح پڑھانے کے لیے امام کا بالغ ہونا شرط ہے اور بلوغ کی عمر

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تراویح پڑھانے کے لیے امام کا بالغ ہونا ضروری ہے؟ بالغ ہونے کی عمر کتنی ہوتی ہے؟ برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں! جزاک اللہ خیراً

سائل: محمد سعد، سعودی عرب

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جی ہاں! تراویح پڑھانے کے لیے امام کا بالغ ہونا ضروری ہے۔ نابالغ امام اگر تراویح پڑھائے تو اس کی اقتداء میں بالغ مقتدیوں کی تراویح ادا نہیں ہو گی۔

لڑکے میں بلوغ کی علامت احتلام یا انزال ہے۔ اگر علاماتِ بلوغ ظاہر نہ ہوں تو چاند کے اعتبار سے جب پندرہ سال مکمل ہو جائیں اور سولہواں سال شروع ہو جائے تو اب یہ لڑکا بالغ سمجھا جائے گا۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَهَانَا أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْ نَؤُمَّ النَّاسَ فِي الْمُصْحَفِ، وَنَهَانَا أَنْ يَّؤُمَّنَا إِلَّا الْمُحْتَلِمُ. (1)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں قرآن کریم دیکھ کر امامت کروانے سے منع فرمایا اور ہمیں یہ حکم دیا کہ بالغ ہی امامت کروائیں۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَؤُمُّ الْغُلَامُ حَتّٰى تَجِبَ عَلَيْهِ الْحُدُوْدُ. (2)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بچہ امامت نہ کرائے جب تک اس

---

(1) کتاب المصاحف لابن ابی داود: ص711 باب ہل یؤم القرآن فی المصحف

(2) نیل الاوطار للشوکانی: ج3 ص176 باب ماجاء فی امامۃ الصبی

قابل نہ ہو جائے کہ اس پر حدود لگ سکیں (یعنی بالغ ہو جائے)۔

علامہ علاء الدین محمد بن علی بن محمد الحصکفی الحنفی (ت1088ھ) لکھتے ہیں:

(وَلَا يَصِحُّ اقْتِدَاءُ رَجُلٍ بِامْرَأَةٍ) وَخُنْثَى (وَصَبِيٍّ مُطْلَقًا) وَلَوْ فِي جِنَازَةٍ وَنَفْلٍ عَلَى الْأَصَحِّ. (3)

ترجمہ: مرد کے لیے کسی عورت، خنثیٰ (ہیجڑا) اور بچے کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے چاہے وہ نماز جنازہ ہو یا نفل نماز ہو، صحیح قول یہی ہے۔

علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود النسفی الحنفی (ت710ھ) لکھتے ہیں:

بُلُوغُ الْغُلَامِ بِالِاحْتِلَامِ وَالْإِحْبَالِ وَالْإِنْزَالِ... وَالْجَارِيَةُ بِالْحَيْضِ وَالِاحْتِلَامِ وَالْحَبَلِ.... وَيُفْتٰى بِالْبُلُوْغِ فِيْهِمَا بِخَمْسَةَ عَشَرَ سَنَةً. (4)

ترجمہ: لڑکا؛ احتلام ہونے، عورت کو حاملہ کرنے اور انزال ہونے کی صورت میں بالغ ہو جاتا ہے اور لڑکی حیض جاری ہونے، احتلام ہونے اور حاملہ ہونے کی صورت میں بالغ ہو جاتی ہے۔ (اگر یہ علامات نہ ہوں تو) پندرہ سال مکمل ہونے کی صورت میں ان دونوں کے بالغ ہونے کا حکم لگایا جائے گا۔

واللہ اعلم بالصواب

7-اپریل2021ء

---

(3) الدر المختار مع رد المحتار: ج4ص290

(4) کنز الدقائق مع شرحہ البحر الرائق: ج8ص153